تصدیق
جلد ۰۲ شمارہ ۰۵، ۲۰۲۳

Article

An Analytical Study of Paulo Coelho's Novels
(In The Context of Urdu Translations)

پائلو کوئیلو کے ناولوں کا تجزیاتی مطالعہ (اُردو تراجم کے تناظر میں)

Dr.Parveen Akhtar *[1], Dr.Saima Iqbal, Iman Zahra
[1] Associate professor,Department Urdu, Govt college University Faisalabad
[2] Assistant Professor, Department Urdu, Govt College University Faisalabad
[3]M.Phil Scholar , Department of Urdu Govt college University Faisalabad
*Correspondence: dr.parveenkallu@gmail.com

[1] ڈاکٹر پروین اختر کلو، [2]ڈاکٹر صائمہ اقبال، [3]ایمان زہرہ
[1] ایسوسی ایٹ پروفیسر، شعبہ اردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد، [۲] اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ اردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد
[۳] ایم فل اسکالر، شعبہ اردو گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد

ABSTRACT: Paulo Coelho is a famous Brazilian novelist, short story writer and Author. He was born in Rio de Janeiro, Brazil. He started his literary journey with a book called Ziarat, in which he described a religious journey in Spain in the form of a novel. Pailo is also active in the internet world and is active on all social media platforms. He has also received many awards and is an honorary UNESCO Ambassador for Peace. After that, he wrote "Alchemist". Since then, it has been translated into many languages. Pailo wrote many other books. In "The Fifth Mountain" there is a story of a prophet. His other books include The Detective Weeping in the River Piedra, Adultery, Veronica's Suicide, Alaf, Zahar, Breida, Hippy, Warriors of Light's Handbook, The Winner Is Alone, The Devil and Miss Prime, The Life, Various. Aqwal includes, Like a Flowing River, Archer, Maktoob and Ziyarat. This article analyzes the Urdu translations of the four novels of Pilo Coelho. "Alchemist, "The Fifth Mountain", "The eleven minutes and, Veronica's Suicide.

KEYWORDS: Paulo Coelho, Brazilian novelist, short story writer and Author, First Novel Ziarat, UNESCO Ambassador, Urdu translations of the four novels of Pilo Coelho. "Alchemist, "The Fifth Mountain", "The eleven minutes and, Veronica's Suicide.

eISSN: 2707-6229
pISSN: 2707-6210
DOI:https://doi.org/10.56276/tsmx1067
Received:03-12-2023
Accepted:21-12-2023
Online:31-12-2023

Copyright: © 2023 by the authors.

This is an open-access article distributed under the terms and conditions of the Creative Common Attribution (CC BY) license

ترجمہ ہر دور میں ہر زبان کا اہم ترین حصہ رہا ہے۔ یہ مختلف قوموں، زبانوں اور ثقافتوں کے درمیان پڑے ہوئے اجنبیت کے پردے چاک کر کے انھیں ایک دوسرے کے قریب لاتا ہے اور ہر زبان کی ترقی، پھیلاؤ اور وسعت میں بھی معاون ثابت ہوتا ہے:

''ٹرانسلیشن کا لفظ مغرب کی جدید زبانوں میں لاطینی سے آیا ہے اور اس کے لغوی معنی ہیں پار لے جانا۔ اس سے قطع نظر کہ کوئی خاص مترجم کسی کو پار اتارتا بھی ہے کہ نہیں یہ مفہوم نقلِ مکانی سے لے کر نقلِ معانی تک پھیلا ہوا ہے۔''(۱)

ترجمہ نے ہر عہد میں نئے نئے افکار و نظریات کو ایک قوم سے دوسری قوم تک پہنچایا ہے۔ ایک تہذیب کو دوسری تہذیب سے روشناس کرایا ہے۔ ترجمہ کے ذریعے ہی ایک زبان دوسری زبان کے اظہارات، اس کے مزاج اور اس کی نحوی ساخت سے متعارف ہو کر اپنا روپ رنگ بدلتی اور وسعت حاصل کرتی ہے۔ اسی کی بدولت قومیں اور تہذیبیں مسافت اور جغرافیے کی دِقتوں کے باوجود ایک دوسرے سے آشنا ہوتی ہیں اور انسانوں کے مختلف گروہ دوسرے گروہوں کو پہچاننے لگتے ہیں۔

پائلو کوئیلو برازیل کے مشہور و معروف ناول نگار، افسانہ نگار اور ادیب ہیں۔ یہ برازیل کے شہر ریوڈی جنیرو میں پیدا ہوئے۔ ان کا بچپن ایک مذہبی سکول میں گزرا۔ انھوں نے والدین کی مرضی کے خلاف جانے کی کوشش کی تو انھیں پاگل خانے میں داخل کرا دیا گیا۔ قانون پڑھنے کی کوشش کی مگر پھر اسے ادھورا چھوڑ دیا اور ہپی(Hippie) والی زندگی بسر کرنے لگے۔ اپنے ادبی سفر کا آغاز ''زیارت'' نامی کتاب سے کیا جس میں انھوں نے سپین میں کیے گئے ایک مذہبی سفر کو ایک ناول کی شکل میں بیان کیا۔ اس کے بعد انھوں نے ''الکیمسٹ'' Alchemist لکھا۔ پہلے تو یہ مشہور نہ ہوا مگر جب اسے ایک بڑے پبلشر نے شائع کیا تو اس نے کامیابی کے ریکارڈ توڑ دیے اور اس کے بعد سے اب تک اس کے کئی زبانوں میں تراجم ہو چکے ہیں۔ پائلو ''الکیمسٹ'' کی وجہ سے دُنیا بھر میں جانے جاتے ہیں۔ پائلو نے اور بھی بہت سی کتابیں لکھی ہیں۔ ''گیارہ منٹ'' ناول میں انھوں نے ایک طوائف کی کہانی بیان کی ہے۔ ''پانچویں پہاڑ'' میں ایک پیغمبر کی کہانی ہے۔ ان کی دیگر کتابوں میں جاسوس دریائے پیڈرا کے کنارے میں بیٹھ کر روئی، زنا، ویرونیکا کی خودکشی، الف، ظاہر، برائڈا، ہپی، روشنی کے جنگ بازوں کا کتابچہ، جیتنے والا اکیلا ہوتا ہے۔ شیطان اور مس پرائم، زندگی، مختلف اقوال، بہتے دریا کی طرح، تیر انداز، مکتوب اور زیارت شامل ہیں۔ پائلو نے چار شادیاں کی ہیں اور وہ اب اپنی چوتھی بیوی کرسٹینا کے ساتھ جنیوا میں رہائش پذیر ہیں۔ پائلو انٹرنیٹ کی دنیا میں بھی اپنا کردار ادا کرتے ہیں اور تمام سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر ایکٹو ہیں۔ انھوں نے بہت سے اعزازات بھی حاصل کیے اور یونیسکو کے امن کے اعزازی سفیر بھی ہیں۔

۴۔ ''الکیمسٹ'' (کیمیا گری) کا تجزیاتی مطالعہ

''Alchemist'' پائلو کوئیلو کا سب سے مشہور اور سب سے زیادہ پڑھا جانے والا ناول ہے۔ اُردو زبان میں اس کا ترجمہ 'کیمیا گری' کے نام سے کیا گیا ہے اور اس کے مترجم عمر الغزالی ہیں۔ عمر الغزالی نے اسے ترجمہ کر کے ۲۰۰۹ء میں شائع کروایا۔ اس کی مقبولیت اتنی زیادہ ہوئی کہ ایک سال بعد ۲۰۱۰ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع کیا گیا۔ مترجم نے کتاب کے شروع میں کتاب کو ترجمہ کرنے کی وجوہات کے بارے میں بتایا ہے۔ پھر کتاب میں موجود موضوعات کو مکمل تفصیل کے ساتھ بیان کیا ہے اور اس پر بحث کی ہے۔ یہ

ناول پائلو کا سب سے اہم ناول ہے۔ موضوع کے اعتبار سے بھی اور مقبولیت کے اعتبار سے بھی اس لیے مترجم نے اسے اردو میں منتقل کرتے ہوئے اہمیت کا بھی خیال رکھا ہے۔ اس کے پلاٹ، واقعات، منظر سب کچھ بہت خوب صورتی سے اُردو میں منتقل کیے ہیں۔ اس کے واقعات کو اُسی طرز اور تسلسل سے ترجمہ کیا ہے جیسے کہ مصنف نے لکھا ہے:

> "He owned a jacket, a book that he could trade for another and a flock of sheep. But, most important, he was able every day to live out his dream.''(2)

اس کا ترجمہ مترجم نے یوں کیا ہے:

> "اس کے پاس بھیڑوں کا ریوڑ تھا۔ ایک کتاب تھی جس کے بدلے میں وہ ایک اور کتاب خرید سکتا تھا اور ایک جیکٹ تھی جو اسے سردی کی شدت میں راحت بخش حرارت دیتی تھی لیکن سب سے بڑھ کر یہ کہ وہ ہر روز اپنے خواب کی تعبیر میں گزارتا تھا۔۔۔ سیاحت کا خواب۔"(۳)

ناول چونکہ پوری دنیا میں مقبول تھا اور اردو میں اسے ترجمہ کرنے کے لیے اس میں ادبی رنگ ہونا بہت ضروری تھا۔ مترجم نے اسے ایک ادبی ترجمہ بنانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ مکالمہ جات کو بھی خوب صورت انداز میں ترجمہ کیا ہے۔ اردو قاری بھی اسے پڑھ کر وہی لطف حاصل کر سکتا ہے جو کہ دوسری کسی زبان کے قاری کے حصے میں آتا ہے:

> "Why did you want to see me?" the boy asked.
> "Because of the omens." The alchemist answered.
> "The wind told me you would be coming, and that you would need help".
> "It's not I the wind spoke about. It's the other foreigner, the Englishman. He's the one that's looking for you(۴)".

اس کا ترجمہ مترجم نے یوں کیا ہے:

> "تم مجھ سے کیوں ملنا چاہتے تھے؟" لڑکے نے پوچھا۔
> "نشانیوں کی وجہ سے۔" کیمیا گر نے جواب دیا۔
> "ہوا نے مجھے پیغام دیا کہ تم آرہے ہو اور تمھیں میری مدد کی ضرورت ہے۔"
> "ہوا نے جس کے بارے میں پیغام دیا ہے وہ میں نہیں ہوں بلکہ ایک انگریز ہے۔ وہ بھی اپنی منزل کی تلاش میں یہاں تک آیا ہے۔"(۵)

مترجم نے ترجمے کے فنی لوازمات کا پورا خیال رکھا ہے۔ الفاظ ایسے ترجمہ کیے ہیں کہ ادبی تحریر نظر آئے نہ کہ صرف لفظ بہ لفظ ترجمہ ہو۔ ادبی الفاظ جیسا کہ مطمح نظر، نغمگی، معدوم، افق، طول، طغیانی، ایام، قیافہ، چلم، زادِ راہ وغیرہ استعمال ہوئے ہیں۔
مصنف کی فکر اس ناول میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتی ہے اور مترجم نے مصنف کی فکر میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہیں کی۔ اسے ویسے ہی ترجمہ کیا ہے جیسے کہ مصنف نے لکھا تھا:

"Because, wherever your heart is, that is where you'll find your treasure(٦)".

"کیونکہ جہاں تمھارا دل ہو گا وہیں خزانہ ملے گا۔۔۔"(۷)

جہاں ترجمہ خوبیوں سے بھرپور ہے وہیں اس میں خامیاں بھی موجود ہیں۔ کچھ الفاظ کو انگریزی میں ہی لکھا گیا ہے حالانکہ اردو میں اُن الفاظ کے متبادل موجود تھے۔ مثلاً Fee کا ترجمہ فیس کیا گیا ہے مگر اُردو میں معاوضے کا لفظ موجود ہے۔ کرسٹل Crystal کا ترجمہ شیشہ یا بلور ہے مگر کرسٹل لکھا ہے۔ ڈیزائن Design کا ترجمہ نمونہ ہے مگر مترجم نے ڈیزائن لکھا ہے۔ Commander ترجمہ کمانڈر کیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ سپہ سالار ہے۔ Printing Press کو پرنٹنگ پریس لکھا ہے حالانکہ اس کا ترجمہ چھاپہ خانہ ہے۔ Bible کا اردو میں ترجمہ انجیل ہے مگر اسے بائبل لکھا گیا ہے۔ Show Case کا ترجمہ شوکیس کیا ہے مگر اس کے لیے اردو میں نمائشی الماری کا لفظ موجود ہے۔ Encyclopedia کے لیے اردو میں قاموس کا لفظ استعمال کیا جاتا ہے مگر مترجم نے انسائیکلوپیڈیا لکھا ہے۔ سب سے بڑی غلطی کتاب کا نام ترجمہ کرتے ہوئے کی ہے۔ اس کا نام Alchemist سے کیمیا گر ہونا چاہیے تھا مگر مترجم نے اس کا نام کیمیا گری کیا ہے جو کہ غلط ہے۔ جو کیمیا کو جانتا ہے اُسے کیمیا گر کہتے ہیں، جبکہ کیمیا گری ایک علم ہے جسے Chemistry بھی کہہ سکتے ہیں۔ مترجم نے چند جملوں کے ترجمے بھی غلط کیے ہیں اور اُن میں الفاظ کو تبدیل کر دیا ہے۔ مثلاً:

"During the two hours that they talked, she told him that she was the merchant's daughter, and spoke of life in the village, where each day was like all others(٨)".

اس کا ترجمہ مترجم نے صرف یہ کیا ہے:

"اگلے دو گھنٹے تک وہ ایک دوسرے کو اپنے حالات سناتے رہے۔"(۹)

اس کے علاوہ چند الفاظ کا ترجمہ مختلف کیا گیا ہے۔ مثال کے طور پر Moorish Conquerors کا ترجمہ شمالی افریقہ کے فاتحین ہے جبکہ مترجم نے اس کا ترجمہ عرب کیا ہے۔

Alchemist اپنے موضوعات اور پلاٹ کی وجہ سے دنیا بھر میں مشہور ہے۔ اردو میں ترجمہ ہونے سے اُردو قارئین بھی عالمی ادب سے روشناس ہو رہے ہیں۔ جدید عالمی ادب کا اُردو میں ترجمہ ایک اہم ادبی پیش رفت ہے اور 'کیمیا گری' اس میں ایک اہم کردار ہے۔ پائلو کے اس ناول کے ترجمے سے اردو قاری بھی پائلو کے موضوعات اور کتابوں کو جان جائے گا۔

۲۔ "وہ پانچواں پہاڑ" کا تجزیاتی مطالعہ

"وہ پانچواں پہاڑ" پائلو کوئیلو کے مشہور ناول "The Fifth Mountain" کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کے مترجم منیب شہزاد ہیں۔ مترجم نے اسے ۲۰۱۷ء میں ترجمہ کیا۔ اردو میں پائلو کے تراجم میں "وہ پانچواں پہاڑ" بھی اہمیت کا حامل ہے۔ اس سے اردو قارئین کو پائلو کے متنوع موضوعات کا پتہ چلتا ہے۔ اس ناول میں ایک پیغمبر ایلی جاہ کی کہانی ہے۔ مترجم نے کہانی کو ویسے ہی ترجمہ کیا ہے

جیسے کہ مصنف نے لکھا ہے۔ پلاٹ کو عمدہ طریقے سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ ناول کو پڑھ کر ایسا لگتا ہے کہ اگر پائلو کوئیلو اسے اردو میں لکھتے تو تقریباً ایسا ہی لکھتے۔ کرداروں کے مکالمے اُردو میں ایسے لکھے گئے ہیں کہ آپ اُسے اصل معنوں میں سمجھ سکتے ہیں:

"Give me loadging with you, for I am persecuted in my own country".
"What crime have you committed?" she asked.
"I am a prophet of the Lord. Jezebel has ordered the death of all who refuse to worship the Phoenician gods".
"How old are you"?
"Twenty-three." Elijah replied(۱۰)".

اس کا ترجمہ مترجم نے یوں کیا ہے:

"مجھے اپنے ساتھ رکھ لو کیونکہ میرے اپنے ملک والے پھانسی دے دیں گے۔" ایلی جاہ نے کہا۔

"تم کس جرم کے مرتکب ہوئے ہو؟" اس نے پوچھا۔

"میں خدا کا ایک پیغمبر ہوں، جیزابل نے ان سب کے قتل کے احکامات جاری کیے ہیں جو فونیشن مین خداؤں کے منکر ہیں۔"

"تمھاری عمر کتنی ہے؟"

"تیئیس سال۔" ایلی جاہ نے جواب دیا۔"(۱۱)

ناول کے واقعات بھی ترتیب کے ساتھ بیان کیے گئے ہیں۔ ترجمہ صرف لفظی نہیں بلکہ اس میں مترجم نے ادبی رنگ کو بھی شامل کیا ہے۔ تشبیہات، استعارات اور ذخیرہ الفاظ کو بخوبی استعمال کیا ہے۔ مثال کے طور پر:

"اس نے آج تک اس قدر حسین عورت نہیں دیکھی تھی جس کے کالی گھٹاؤں سے بال کولھوں کو مس کر رہے تھے۔"(۱۲)

"نوجوان کے بال لمبے اور گندے تھے اور اس کی بڑھی ہوئی داڑھی بنجر سی تھی۔"(۱۳)

اُردو کے ذخیرہ الفاظ کو بھی مترجم نے استعمال کیا ہے۔ انگریزی الفاظ کا ترجمہ لفظ بہ لفظ کرنے کے بجائے مترجم نے ادبی الفاظ کا استعمال کیا ہے جس سے اُردو قاری کو ناول ایک ترجمے کے بجائے مکمل ادبی تحریر نظر آتا ہے جیسے اعتقاد، متذبذب، چکمہ، بے ثمر، فطین، ملبوس، ٹھٹھک، آزمودہ وغیرہ۔ مصنف کے الفاظ کو بہتر طور پر پہنچانے کے لیے مترجم نے انگریزی الفاظ کے متبادل اردو الفاظ استعمال کیے ہیں۔ مترجم نے تمام مناظر کو بھی مہارت سے پیش کیا ہے کہ قاری محسوس کر سکتا ہے کہ وہ بھی اس منظر اور اس سفر کا ایک حصہ ہے۔ پائلو منظر نگاری کو بھی اپنے ناولوں کا اہم حصہ مانتے ہیں اور ہر منظر کو خوب صورتی سے پیش کرتے ہیں۔ مترجم نے مصنف کے کام کے ساتھ انصاف کرنے کی کوشش کی ہے:

"اس نے گھونٹ بھر شفاف پانی پیا جو اس کے ساتھ ساتھ بہہ رہا تھا۔ اس نے اپنا منہ دھویا اور پھر ایک سایہ دار جگہ تلاش کی جہاں بیٹھ کر وہ اپنا پیچھا کرنے والوں کا انتظار کر سکتا تھا۔"(۱۴)

"وہ اُسے گھسیٹتے ہوئے چوراہے تک لے آئے، شہر کی زیادہ تر عمارتیں دھڑا دھڑ جل رہی تھیں اور جلتی ہوئی عمارتوں کی چڑچڑاہٹ کی آوازوں میں لوگوں کے آہ و بکا بھی سنائی دے رہی تھی۔"(۱۵)

مترجم نے ترجمے میں فنی لوازمات ویسے ہی استعمال کیے ہیں جیسے کہ انگریزی ترجمہ میں ہیں۔ مگر انھیں اردو میں بہتر طریقے سے لکھا گیا ہے۔ مترجم منیب شہزاد نے پائلو کوئیلہو کی فکر کو جوں کا توں ہی لکھا ہے اور اپنی طرف سے اسے بالکل تبدیل کرنے کی کوشش نہیں کی۔ یہی ایک اصل ترجمے کی خوب صورتی ہے:

"You are walking slowly." The boy said. "You're afraid of what might happen to you".
"I'm afraid only of myself." Elijah replied. "They can do me no harm because my heart has ceased to be(١٦)".

"تم آہستہ چل رہے ہو۔" لڑکے نے کہا۔ "تم خوفزدہ ہو کہ پتہ نہیں اب تمہارے ساتھ کیا ہو جائے۔"

"میں فقط خود سے خوفزدہ ہوں۔" ایلی جاہ نے جواب دیا۔ "وہ لوگ مجھے کوئی دکھ نہیں پہنچا سکتے کیونکہ میرا دل دکھ محسوس کرنے سے عاری ہو چکا ہے۔"(۱۷)

ترجمے میں جہاں خوبیاں موجود ہیں وہاں کچھ خامیاں بھی ہیں۔ ناول حضرت عیسیٰؑ کے دور سے بھی ۷۰۰ سال پہلے کے دور کی عکاسی کرتا ہے۔ اس میں کچھ مقامات کا ذکر کیا گیا ہے جس سے آج کی نسل ناواقف ہے اور آج کے دور میں ان کے نام مختلف ہیں۔ جیسے طائر(Tyre)، سیڈون(Sidon)، فونیشیا، اسیرین(Assyrian) وغیرہ۔ مترجم نے فٹ نوٹ میں یہ وضاحت نہیں کی یہ جگہیں آج کے دور میں کہاں واقع ہیں اور ان کے نام اب کیا ہیں۔ کون سا ملک اب ان پر قابض ہے اور پہلے یہ کون سی سلطنت میں شامل تھے۔

مترجم نے کچھ الفاظ کو اُردو میں ترجمہ نہیں کیا۔ انھیں اردو حروف میں ہی لکھ دیا ہے حالانکہ اردو میں انگریزی کے متبادل الفاظ موجود ہیں۔ بلیک ہول(Black Hole) الفاظ کا اردو ترجمہ عقوبت خانہ ہے مگر مترجم نے بلیک ہول لکھا ہے۔ Currency کا اردو ترجمہ زر ہے مگر مترجم نے کرنسی لکھا ہے۔ Assyrian کو مترجم نے سیرین لکھا ہے جبکہ اُردو میں اسے اسوریہ کہتے ہیں۔ کئی مقامات پر سوریہ بھی آیا ہے۔ Commander کو کمانڈر لکھا ہے جبکہ اس کا ترجمہ سپہ سالار ہے۔ مترجم نے Canaanites کا اردو ترجمہ کانائن کیا ہے جبکہ اس کا کنعانی باشندے یا پھر کنعان کے رہنے والے ہے۔ Closed off کو بلاک لکھا ہے مگر اس کا ترجمہ بند کر دینا ہے۔ Wine کا ترجمہ وائن کیا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اس کا ترجمہ شراب یا انگوروں کی شراب ہے۔ Bayblon کو بیلون لکھا ہے مگر اردو میں اسے بابل کہتے ہیں۔ Tax کو ٹیکس لکھا ہے جبکہ اُردو میں اسے محصول کہتے ہیں۔ General کو جنرل لکھا ہے جبکہ یہ جرنیل ہے۔ Vision کا ترجمہ نظریہ ہے جبکہ اسے وژن لکھا گیا ہے۔ Designer کا ترجمہ ڈیزائن کیا گیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ نمونہ ساز یا بنانے والا ہے۔ اسی طرح مترجم

نےSecondsکو سیکنڈز ہی لکھا ہے۔ اسے لمحے نہیں لکھا۔ Pleaseکو پلیز لکھا ہے مہربانی نہیں لکھا۔Materialکا ترجمہ میٹیریل کیا گیا ہے جبکہ اُردو میں اسے مادہ یا مواد کہتے ہیں۔ کچھ کا ترجمہ غلط کیا گیا ہے جیسے Clayکو موم کہا گیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ مٹی ہے۔ کچھ فقرات بھی غلط ترجمہ کیے ہیں جیسے اس جُملے کا ترجمہ:

"He did not tell moses whether he was good or evil; He simply said: I am(۱۸)".

مترجم نے اسے اس طرح ترجمہ کیا ہے:

"اس نے موسیٰ تک کو نہیں بتایا تھا کہ وہ کون ہے۔ فقط اتنا ہی کہا تھا کہ: میں ہوں۔"(۱۹)

"وہ پانچواں پہاڑ" کا ترجمہ اپنے اندر خوبیاں اور خامیاں دونوں لیے ہوئے ہے اور یہ اردو تراجم میں ایک بہترین اضافہ ہے۔

۳۔"اا منٹ" کا تجزیاتی مطالعہ

"اا منٹ" پائلو کوئیلو کے مشہور اور متنازعہ ناول "Eleven Minutes" کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس کے موضوع کی وجہ سے یہ پائلو کے دوسرے ناولوں سے مختلف ہے۔ اسی وجہ سے اسے اردو میں منتقل کرنا ایک مشکل کام تھا۔ مترجم فہیم احمد صابری نے اسے ۲۰۱۹ء میں ترجمہ کر کے شائع کروایا۔ جنسی موضوع پر لکھا گیا یہ ناول ہارپر کولنز نے شائع کیا اور اس کا انگریزی ایڈیشن ۲۰۰۳ء میں شائع ہوا۔ مترجم نے پلاٹ، کرداروں اور الفاظ کو مکمل طور پر اردو میں ڈھالا ہے اور اس میں کسی بھی طرح کا جھول نہیں آنے دیا۔ واقعات کو اُسی طرح ہی ترجمہ کیا گیا ہے جیسا انگریزی ترجمہ میں ہے:

"Her boss offered to go with her and to pay all her expenses, but Maria lied to him, saying that, since she was going to one of the most dangerous places in the world, the one condition her mother had laid down was that she was to stay at the house of a cousin trained in judo(۲۰)".

اس پورے پیراگراف کا ترجمہ مترجم نے یوں کیا ہے:

"ماریہ کو اس کے مالک نے یہ پیش کش کی کہ اگر وہ اسے بھی اپنے ساتھ لے چلے تو تمام اخراجات وہ برداشت کرے گا لیکن ماریہ نے جھوٹ کا سہارا لیتے ہوئے عذر پیش کیا کہ چونکہ وہ دنیا کے خطرناک علاقوں میں سے ایک علاقے میں جا رہی ہے اس لیے اس کی والدہ نے یہ شرط رکھی ہے کہ وہ وہاں اپنے کزن کے ہاں سکونت اختیار کرے جو جوڈو کراٹے کا ماہر بھی ہے۔"(۲۱)

مترجم نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ ناول کو ایک ادبی ترجمے کی صورت میں پیش کیا جائے۔ انھوں نے ادبی الفاظ کو استعمال کیا ہے اور لفظ بہ لفظ ترجمہ کرنے سے گریز کیا ہے۔ جیسے عشوہ طراز، متواتر، برخاست، مسحور کن، سراسیمہ، مضحکہ خیزی، متقاضی، کتابچہ، استحصال وغیرہ۔ مترجم نے ماریہ کی ڈائری کو ایک مکمل ادبی تحریر کے طور پر ترجمہ کیا ہے نہ کہ ایسی تحریر جو کہ صرف لفظ بہ لفظ ترجمہ کی جائے:

"میں ایک شخص سے ملی اور اس کی محبت میں مبتلا ہو گئی۔ میں نے اپنی ذات کو محبت میں مبتلا ہونے کی اجازت صرف ایک سادہ سی وجہ سے دی۔ میں پُر امید نہیں کہ کوئی مثبت پیش رفت ہو گی۔"(۲۲)

مترجم نے اس حساس موضوع پر لکھے گئے ناول کی فکر کو تبدیل نہیں کیا اور واقعات کو ویسے ہی ترجمہ کیا ہے جیسے کہ پائلو نے لکھا ہے۔ناول میں کچھ جگہیں ایسی بھی ہیں جسے اردو قاری مکمل طور پر نہیں پڑھ سکتا مگر مترجم نے ناول کے اصل کو برقرار رکھتے ہوئے ان مقامات کو بھی ترجمہ کیا۔ جنسی حوالے سے ہونے والے تجربات اور گفتگو کو بھی بالکل ویسے ہی ترجمہ کیا ہے اور اس میں اپنی طرف سے کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

بعض الفاظ ایسے بھی تھے جن کے اردو میں کوئی مناسب متبادل الفاظ موجود نہیں تھے جیسے اومیرٹا، کیٹلاگ، ٹرام، فلائٹ، جی سپاٹ وغیرہ۔ مترجم نے حتی الامکان کوشش کی ہے کہ وہ اردو قاری تک وہی بات پہنچا سکے جو انگریزی زبان کے قاری اور باقی زبانوں کے قاری تک پہنچی ہے۔ موضوع کے مختلف ہونے کے باوجود مترجم نے تمام چیزوں کو مکمل تفصیل سے ترجمہ کیا ہے اور کسی بھی لفظ، چیز یا واقعے کو نہیں چھوڑا۔ مترجم نے ساتھ ساتھ چیزوں کی وضاحت بھی کی ہے جو کہ اردو قاری کے لیے نئی تھیں۔ناول موجودہ دور میں لکھا گیا ہے اور اس میں برازیل اور سوئٹزرلینڈ دو ممالک کے کچھ علاقوں کا ذکر ہے۔ مترجم نے ناول کو ترجمہ کرنے کے بعد آخر میں مصنف کا ایک انٹرویو شامل کیا ہے جو کہ ناول "الامنٹ" کے متعلق ہے۔ اس میں مصنف نے ناول لکھنے سے جو اُسے تحریک ملی اس کا ذکر کیا ہے اور جو لوگ اسے ملے، ناول کی ہیروئن کتنی حد تک حقیقت سے تعلق رکھتی ہے اور اس میں سان تیاگو والی سڑک کے بارے میں جو معنی خیزی پائی جاتی ہے اس کا ذکر کیا گیا ہے۔مترجم نے اسے اس لیے شامل کیا ہے تاکہ اردو قاری اصل مصنف کی سوچ سے آگاہ ہو سکے۔"الامنٹ" اردو ادب میں ایک خاطر خواہ اضافہ ہے اور مترجم نے مصنف سے انصاف کرنے کی پوری کوشش کی ہے۔

۴۔"ویرونیکا کی خودکشی" کا تجزیاتی مطالعہ

"ویرونیکا کی خودکشی" پائلو کوئیلو کے مشہور ناول "Veronika Decides to Die" کا اردو ترجمہ ہے اور اسے سید علاؤالدین نے ۲۰۱۵ء میں ترجمہ کر کے شائع کروایا۔ پائلو کا یہ ناول نفسیاتی موضوع پر ہے اس میں ایک اسپتال ویلٹ اور اس کے مریضوں کے بارے میں تفصیل دی گئی ہے۔اس کے مرکزی کردار ویرونیکا اور ایڈورڈ ہیں۔ اسے انگریزی میں ہارپر کولنز نے شائع کیا اور یہ ۲۰۰۶ء میں شائع ہوئی۔ ایک نفسیاتی ناول ہونے کے باوجود مترجم نے اسے اردو میں ادبی طریقے سے پیش کیا ہے اور تمام چیزوں کو اس طرح سے ترتیب دیا ہے کہ یہ ایک پاگل خانے کی مکمل تصویر نظر آتی ہے۔ واقعات کو اسی ترتیب سے ترجمہ کیا گیا ہے جیسے انگریزی میں ہے:

> "When she had achieved almost everything she wanted in life, she had reached the conclusion that her existence had no meaning, because everyday was the same. And she had decided to die(۲۳)".

اس کا ترجمہ مترجم نے یوں کیا ہے:

"جب قریب قریب ہر وہ چیز حاصل ہو گئی جس کی وہ خواہش رکھتی تھی تو وہ اس نتیجے پر پہنچی کہ اس کے وجود کا کوئی مقصد نہیں کیونکہ ہر دن ایک ہی جیسا ہوتا تھا چنانچہ اس نے فیصلہ کیا کہ مر جائے۔"(۲۴)

مترجم نے انگریزی اصطلاحات کی ساتھ ساتھ وضاحت بھی پیش کی ہے کہ یہ کیا ہیں اور کہاں موجود ہیں۔ مثلاً Serotonin کا اردو میں کوئی متبادل لفظ موجود نہیں۔ مترجم نے وضاحت کی ہے کہ یہ ایک مرکب ہے جو کہ خونی خلیوں اور مادوں میں پایا جاتا ہے۔ کچھ لفظوں کے اردو میں متبادل الفاظ موجود نہیں ہیں۔ ڈاکٹر جو الفاظ استعمال کرتے ہیں سائنسی حوالے سے انھیں مترجم نے ویسے ہی لکھا ہے۔ مترجم نے ترجمے کو ہر ممکن ادبی بنانے کی کوشش کی ہے۔ ایک نفسیاتی ناول اور پاگل خانے، ہسپتال، ڈاکٹری مناظر ہونے کے باوجود مترجم نے ادبی الفاظ استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ مثلاً خواص، مصائب، خود کلامی، مبہم، وسعت، اوٹ، آسودگی، تماچہ، اشتعال، معترضین وغیرہ۔

"ویرونیکا کی خودکشی" کو مترجم نے صرف ایک نفسیاتی ناول نہیں بلکہ مصنف کے تجربات جان کر ترجمہ کیا ہے۔ ناول کے ترجمے میں کچھ اغلاط بھی ہیں۔ کچھ الفاظ جن کے اردو میں متبادل الفاظ مل سکتے تھے وہ نہیں لکھے گئے جیسے Capital کا ترجمہ صدر مقام ہے مگر مترجم نے اسے کیپیٹل لکھا ہے۔ Church کو اردو میں گرجا گھر کہتے ہیں مترجم نے اسے چرچ لکھا ہے۔ Statue کا ترجمہ اسٹیچو کیا ہے جو کہ غلط ہے اس کا ترجمہ 'مجسمہ' ہے۔ اسی طرح Time and Space کو زمان و مکاں کی بجائے ٹائم یا اسپیس لکھا ہے۔ Normal کا ترجمہ نارمل لکھا ہے جو غلط ہے اس کا ترجمہ عام ہے۔ Lunch کو بھی لنچ لکھا ہے جس کا ترجمہ دوپہر کا کھانا ہے۔ Upper Class Family کو بھی اپر کلاس فیملی لکھا ہے جو کہ غلط ہے۔ اردو میں امیر و کبیر خاندان اس کا ترجمہ ہے۔ Import کا ترجمہ درآمد ہے جسے امپورٹ ہی لکھا ہے۔ Artist کا ترجمہ فن کار ہے جسے آرٹسٹ لکھا گیا ہے۔ اسی طرح Romantic کا ترجمہ رومانٹک کیا گیا ہے جو کہ غلط ہے۔ اردو میں اس کا ترجمہ رومانوی ہونا چاہیے تھا۔ Scientific کو سائنٹفک لکھا ہے مگر اسے سائنسی ہونا چاہیے تھا۔

حاصلِ کلام

یہ ترجمہ اردو ادب میں ایک غیر معمولی اضافہ ہے۔ اردو قارئین بھی اس کی مدد سے عالمی ادب کو بہتر طور پر جان سکیں گے۔ پائلو کوئیلو کے مختلف موضوعات اور اُن کی شخصیت کو جاننے میں یہ ناول اہم کردار ادا کرے گا۔ اس مضمون میں پائلو کوئیلو کے چار ناولوں کے اُردو تراجم کا تجزیہ کیا گیا ہے۔ "الکیمسٹ" کے مترجم عمر الغزالی نے ترجمہ کو ادبی بنانے کی کوشش کی ہے اور مصنف کی فکر کو اصل انداز میں لکھا ہے۔ ترجمہ میں کچھ اغلاط ہیں جو کہ لفظی حوالے سے ہیں اور کچھ فقرات میں غلطیاں ہیں۔ "وہ پانچواں پہاڑ" کے ترجمہ میں مترجم منیب شہزاد نے لفظی ترجمہ کی بجائے ادبی ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے اور مصنف کی ادبیت کو سامنے لائے ہیں۔ مترجم نے چند غلطیاں بھی کی ہیں۔ قدیم دور کے شہروں کو آج کے دور کے حوالے سے بیان نہیں کیا۔ کچھ انگریزی الفاظ کا اردو ترجمہ نہیں لکھا۔

"اامنٹ" کے ترجمہ میں مترجم فہیم احمد صابری نے مصنف کی اصل فکر کو صحیح طور پر ترجمہ کرنے کی کوشش کی ہے اور جنس جیسے حساس موضوع کو اُردو میں ڈھالا ہے۔ مترجم نے کچھ انگریزی الفاظ کو اُردو میں ترجمہ نہیں کیا اور کچھ فقرات کو بھی غلط ترجمہ کیا ہے۔ "ویرونیکا کی خودکشی" میں مترجم سید علاؤالدین نے پائلو کی فکر کو اصل معنوں میں ترجمہ کیا ہے اور ایک نفسیاتی ناول ہونے کے باوجود اسے ادبی ترجمہ بنانے کی کوشش کی ہے۔ ترجمہ میں چند اغلاط بھی ہیں۔ کچھ انگریزی الفاظ کا اردو میں ترجمہ نہیں کیا گیا اور کچھ فقرات کو بھی غلط ترجمہ کیا ہے۔

حوالہ جات

۱۔ مظفر علی سید، فنِ ترجمہ کے اصولی مباحث، روداد سیمینار، اسلام آباد: مقتدرہ قومی زبان، اسلام آباد، طبع دوم، ۱۹۸۶ء، ص ۱۲

.۲ Cohelo, P. The Alchemist, New York (U.S.A.):Harper Flamingo and Harper Collins, 1994, P10

۳۔ پائلو کوئیلو، کیمیا گری، مترجم: عمر الغزالی، سنٹر فار ہیومن ایکسی لینس، لاہور: طبع دوم، ۲۰۱۰ء، ص ۲۹

۴۔ ایضاً، ص ۱۲۰

۵۔ ایضاً، ص ۹۹

.۶ Cohelo, P. The Alchemist, P135

۷۔ پائلو کوئیلو، کیمیا گری، مترجم: عمر الغزالی، ص ۱۰۸

.۸ Cohelo, P. The Alchemist, P5

۹۔ پائلو کوئیلو، کیمیا گری، مترجم: عمر الغزالی، ص ۱۱۶

.۱۰ Cohelo, P. The Fifth Mountain, New York (U.S.A.):Harper Flamingo and Harper Collins, 1996, P25

۱۱۔ پائلو کوئیلو، وہ پانچواں پہاڑ، مترجم: منیب شہزاد، لاہور: فکشن ہاؤس، ۲۰۱۷ء، ص ۳۷

۱۲۔ ایضاً، ص ۱۸

۱۳۔ ایضاً، ص ۳۷

۱۴۔ ایضاً، ص ۲۶

۱۵۔ ایضاً، ص ۱۴۳

.۱۶ Cohelo, P. The Alchemist, P134

۱۷۔ پائلو کوئیلو، وہ پانچواں پہاڑ، مترجم: منیب شہزاد، ص ۱٦٦

۱۸. Cohelo, P. The Alchemist, P2

۱۹۔ پائلو کوئیلو، وہ پانچواں پہاڑ، مترجم: منیب شہزاد، ص ۱۰

۲۰. Cohelo, P. Eleven Minutes, New York (U.S.A.):Harper Collins Publishers, 1994, P18

۲۱۔ پائلو کوئیلو، ۱۱ منٹ، مترجم: فہیم احمد صابری، راولپنڈی: رمیل ہاؤس آف پبلی کیشنز، ۲۰۱۹ء، ص ۲۹

۲۲۔ ایضاً، ص ۱۳۳

۲۳. Cohelo, P. Veronika Decided to Die, New York (U.S.A.): Harper Flamingo and Harper Collins, 2006, P42

۲۴۔ پائلو کوئیلو، ویرونیکا کی خودکشی، مترجم: سید علاؤالدین، کراچی: سٹی بک پوائنٹ، ۲۰۱۵ء، ص ۵۱